28

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ3۔ جون2013

تلاوت قرآن پاک و نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

حلف برداری

1۔ منتخب ممبران جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا، اگر کوئی ہوں، کی حلف برداری

2۔ سپیکر، ڈپٹی سپیکر کا انتخاب اور ان کی حلف برداری

30

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا پہلا اجلاس

سوموار،3۔جون2013

(یوم الاثنین،23۔رجب المرجب1434ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11 بج کر45 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٨٦

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ آیت 286

اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا بُرے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چُوک ہو گئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجئو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما (286)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسولِ مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے اُن کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں
جو ہے میری جان و ایماں کیا میں اُن کی نذر کروں
پاس میرے اشکوں کے علاوہ اور کوئی سوغات نہیں
ذکرِ نبی ﷺ میں دن جو گزرے وہ دن سب سے بہتر ہے
یادِ نبی ﷺ میں رات جو گزرے اس سے بہتر رات نہیں

حلف

نو منتخب ممبر اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ معزز ممبران! آج کی نشست کے ایجنڈے پر ان ممبران کا حلف ہے جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں لیا لہذا اگر کوئی ایسے منتخب ممبران ایوان میں موجود ہیں تو وہ اپنی نشستوں پر کھڑے ہو جائیں، حلف لیں اور اس کے بعد حلف کے رجسٹر پر دستخط کریں۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے نو منتخب معزز ممبر جناب علی عباس، پی پی۔192 سے حلف لیا)

(نو منتخب ممبر جناب علی عباس نے حلف لینے کے بعد حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

معزز ممبران! آج کے ایجنڈے کا دوسرا آئٹم سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب ہے۔ پہلے سپیکر کے انتخاب کا مرحلہ طے کیا جائے گا اور اس کے بعد منتخب سپیکر حلف لیں گے جو بعد میں ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے کارروائی کریں گے۔ چونکہ میں خود سپیکر کے عہدہ کے لئے امیدوار ہوں اس لئے پینل آف چیئرمین میں پہلا نام رانا مشہود احمد خان، ایم پی اے پی پی۔149 کا ہے لہذا میں ان کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ الیکشن کی کارروائی کے دوران اجلاس کی صدارت فرمائیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر جناب چیئرمین رانا مشہود احمد خان کرسیٔ صدارت پر متمکن ہوئے)

سپیکر کا انتخاب

جناب چیئرمین: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ معزز ممبران! سپیکر کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 9 کے ذیلی قاعدہ 4 کے مطابق کاغذات نامزدگی ایک دن پہلے یعنی کل 2۔ جون 2013 بوقت 5 بجے شام تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے تھے۔ مقررہ وقت تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے والے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح ہے۔

سپیکر کے انتخاب کے لئے کل 7 کاغذات نامزدگی وصول ہوئے۔ سب سے پہلے کاغذات نامزدگی مورخہ یکم جون 2013 بوقت 1 بج کر 20 منٹ پر موصول ہوئے۔ ان کاغذات نامزدگی کے ذریعے راجہ راشد حفیظ ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔11 کو امیدوار برائے سپیکر نامزد کیا گیا ہے۔ ان کے تجویز کنندہ ڈاکٹر مراد راس ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔152 ہیں۔ اگلے چھ کاغذات نامزدگی مورخہ 2۔ جون 2013 بوقت 12 بج کر 45 منٹ دوپہر موصول ہوئے۔ ان چھ کاغذات نامزدگی کے ذریعے

رانا محمد اقبال خان ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔184 کو امیدوار برائے سپیکر نامزد کیا گیا ہے۔ان کے تجویز کنندگان جناب محمد ثاقب خورشید ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔236، جناب محمد یعقوب ندیم سیٹھی ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔175، جناب کرم الٰہی بندیال ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔40، چودھری شمشاد احمد خان ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔100، ملک محمد احمد خان ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔179 اور جناب خلیل طاہر سندھو ممبر صوبائی اسمبلی این ایم۔364 ہیں۔سیکرٹری اسمبلی نے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کی اور پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست قرار پائے گئے لہٰذا ان دو امیدواروں کے درمیان خفیہ رائے شماری کے ذریعے الیکشن ہوگا۔ الیکشن کے طریق کار کے بارے میں سیکرٹری اسمبلی وضاحت کریں گے۔ جی، سیکرٹری اسمبلی!

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔الیکشن کا طریق کار یہ ہے کہ معزز ممبران کی سہولت کے لئے دو پولنگ بوتھ بنائے گئے ہیں۔پولنگ بوتھ نمبر ایک میرے دائیں جانب ہے جہاں معزز خواتین ممبران ووٹ ڈالیں گی اور ان خواتین ممبران سے پہلے جنرل سیٹوں سے منتخب ہونے والی خواتین، اس کے بعد مخصوص نشستوں سے منتخب ہونے والی خواتین ممبران ووٹ ڈالیں گی اور اس کے بعد حلقہ نمبر پی پی۔1 سے پی پی۔110 تک جنرل نشستوں پر منتخب ہونے والے مرد حضرات ووٹ ڈالیں گے۔ پولنگ بوتھ نمبر2 جو کہ میرے بائیں جانب ہے جہاں سب سے پہلے پارلیمانی لیڈرز ووٹ ڈالیں گے اور اس کے بعد حلقہ پی پی۔111 تا پی پی۔297 اور این ایم 364 تا این ایم 370 ووٹ ڈالیں گے۔ تمام معزز ممبران کو اس ترتیب سے بلایا جائے گا۔ سیکرٹری اسمبلی جب پولنگ بوتھ نمبر ایک کے لئے نام پکاریں گے تو وہ پولنگ آفیسر نمبر ایک سے بیلٹ پیپر وصول کریں گے اور جناب سپیکر کی نشست کے پیچھے دائیں طرف قائم کئے گئے پولنگ بوتھ نمبر ایک میں جا کر بیلٹ پیپر پر اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے ووٹ کی مہر لگانے کے بعد اپنا ووٹ جناب سپیکر کے دائیں جانب رکھے گئے بیلٹ باکس میں ڈالیں گے اور اس کے بعد معزز ممبر واپس اپنی نشست پر چلے جائیں گے۔ سیکرٹری اسمبلی جب پولنگ بوتھ نمبر2 کے لئے نام پکاریں گے تو وہ پولنگ آفیسر نمبر2 سے بیلٹ پیپر وصول کریں گے اور جناب سپیکر کی نشست کے پیچھے بائیں طرف قائم کردہ پولنگ بوتھ نمبر2 میں جا کر بیلٹ پیپر پر اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے ووٹ کی مہر لگانے کے بعد اپنا ووٹ جناب سپیکر کے بائیں جانب رکھے گئے بیلٹ باکس میں ڈالیں گے اور پھر معزز ممبر اپنی نشست پر تشریف لے جائیں گے۔ دونوں امیدوار اپنے پولنگ ایجنٹ مقرر کر چکے

ہیں۔ معزز ممبران یعنی ووٹر کی فہرست دونوں پولنگ افسران کے پاس موجود ہے جبکہ پولنگ ایجنٹ کو بھی فہرست کی کاپی دے دی گئی ہے۔ شکریہ

جناب چیئر مین: جس طرح سیکرٹری اسمبلی نے آپ کو بتایا اس پورے procedure کو ہم نے follow کرنا ہے۔ میری معزز ممبران سے گزارش ہے کہ جناب سپیکر کے لئے ووٹ کاسٹ کرنے کے بعد ایوان میں ہی تشریف رکھیں کیونکہ اس کے بعد ڈپٹی سپیکر کا الیکشن بھی منعقد ہونا ہے اور آپ اس کے لئے علیحدہ ووٹ کاسٹ کریں گے۔ اب میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پہلے ممبران کو خالی بیلٹ باکس دکھادیں تاکہ پھر انہیں seal کیا جاسکے۔

(اس مرحلہ پر دونوں خالی بیلٹ باکس ایوان میں دکھا کر seal کئے گئے)

دونوں بیلٹ باکس آپ کو دکھا کر seal بھی کر دیئے گئے ہیں۔ جس طرح سیکرٹری اسمبلی نے ابھی اعلان کیا تھا تو سب سے پہلے پارلیمانی لیڈرز ووٹ کاسٹ کریں گے اور پھر خواتین ووٹ کاسٹ کریں گی جبکہ پھر اس کے بعد آپ کو بتادیا گیا ہے کہ آپ PP wise ووٹ کاسٹ کریں گے۔ اب الیکشن کا آغاز ہوتا ہے اور سیکرٹری اسمبلی طریق کار کے مطابق نام پکار کر آپ سب کو باری باری بلائیں گے۔

جناب چیئر مین: جو ووٹرز ووٹ کاسٹ کرنے سے رہ گئے ہیں یعنی جن کا نام اور PP نمبر پکارا گیا لیکن وہ ووٹ کاسٹ نہیں کر سکے تو اب وہ تشریف لے آئیں اور اپنا بیلٹ پیپر لے کر اپنا ووٹ کاسٹ کر لیں۔

(اس مرحلہ پر چار معزز ممبران اسمبلی جناب سپیکر کے الیکشن میں اپنا ووٹ کاسٹ کرنے کی غرض سے پولنگ ایجنٹ کے پاس بیلٹ پیپر حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے)

جناب چیئر مین: ہمارے دو معزز ممبران سردار محمد نواز خان پی پی۔288 اور مخدوم سید افتخار حسن گیلانی پی پی۔267 بیماری کی وجہ سے ایوان میں تشریف نہیں لا سکتے لہذا پولنگ آفیسر نمبر 2 ایوان سے باہر جا کر ان کا ووٹ کاسٹ کروالیں۔

(اس مرحلہ پر پولنگ آفیسر نمبر 2 معزز ممبران سے ووٹ کاسٹ کروانے کے لئے ایوان سے باہر گئے)

اس کے بعد پولنگ بند ہو جائے گی اور ابھی تک جن معزز ممبران نے ووٹ کاسٹ نہیں کئے وہ ایوان میں تشریف لے آئیں۔

اب پولنگ کا مرحلہ ختم ہو گیا ہے اور دو بار اعلان بھی کیا جا چکا ہے کہ جو ممبران ابھی تک اپنا ووٹ کاسٹ نہیں کر سکے وہ اندر تشریف لے آئیں۔ اب میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ ووٹوں کی گنتی شروع کریں۔

سید زعیم حسین قادری: جناب سپیکر! آپ پینل آف چیئرمین میں سے کسی کو کرسی صدارت پر متمکن کر کے اپنا ووٹ بھی کاسٹ کریں۔

(اس مرحلہ پر پینل آف چیئرمین کے ممبر ملک ندیم کامران کرسی صدارت پر متمکن ہوئے
اور پینل آف چیئرمین کے ممبر رانا مشہود احمد خان نے اپنا ووٹ کاسٹ کیا)

(نعرہ ہائے تحسین)

(جناب چیئرمین رانا مشہود احمد خان اپنا ووٹ کاسٹ کرنے
کے بعد دوبارہ کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب چیئرمین: ووٹوں کی گنتی شروع کی جائے۔

(اس مرحلہ پر ووٹوں کی گنتی کی گئی)

(اس مرحلہ پر گنتی کا عمل مکمل ہوا)

سپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان

جناب چیئرمین: معزز ممبران سے گزارش ہے کہ وہ ہال کے اندر تشریف لے آئیں، نتیجے کا اعلان ہونے لگا ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o

ڈالے گئے ووٹوں کی کل تعداد	=	332
مسترد شدہ ووٹوں کی کل تعداد	=	0
صحیح ووٹوں کی تعداد جو کاسٹ ہوئے	=	332
امیدواروں نے جو ووٹ حاصل کئے		
رانا محمد اقبال خان ایم پی اے، پی پی-184 نے جو ووٹ حاصل کئے	=	297
(نعرہ ہائے تحسین)		
راجہ راشد حفیظ ایم پی اے، پی پی-11 نے جو ووٹ حاصل کئے	=	35

(اس مرحلہ پر مسلم لیگ(ن) کے معزز ممبران کی طرف سے
"شیر شیر، سپیکر رانا محمد اقبال خان"، "وزیر اعظم نواز شریف۔زندہ باد"،
"وزیر اعلیٰ شہباز شریف۔زندہ باد" کی نعرہ بازی)

جناب چیئرمین: معزز ممبران سے گزارش ہے کہ وہ اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں تاکہ ایوان کی کارروائی کو آگے چلایا جاسکے۔

(اس مرحلہ پر مسلم لیگ(ن) کے معزز ممبران کی طرف سے
"دیکھو دیکھو کون آیا، شیر آیا شیر آیا"، "اِک واری فیر۔شیر" کی نعرہ بازی)

جی، میری تمام معزز ممبران سے گزارش ہے کہ وہ تشریف رکھیں۔

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 9 کے مطابق رانا محمد اقبال خان ایم پی اے پی پی۔184 کو بحیثیت سپیکر منتخب قرار دیا جاتا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

اس موقع پر جناب سپیکر کو میری طرف سے بھی مبارکباد کہ میں نے پانچ سال ان کے ساتھ بطور ڈپٹی سپیکر کام کیا اور اس ایوان کو جس طرح سپیکر صاحب نے پچھلے پانچ سالوں میں چلایا، impartial Custodian of the House جو کہا جاتا ہے انہوں نے وہ اس ایوان کے اندر کرکے دکھایا اور صحیح معنوں میں انہوں نے اس ایوان کی عزت و توقیر میں اضافہ کیا اور اب اگلے، آئندہ پانچ سالوں میں اُمید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس ایوان کی عزت و توقیر میں مزید اضافہ ہو گا۔

نو منتخب سپیکر کا حلف

جناب چیئرمین: اب اس ایوان کے منتخب سپیکر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 53(2) اور آرٹیکل 127 کے تحت آئین کے گوشوارہ سوئم میں درج سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب کے لئے مقرر کردہ حلف نامہ کے مطابق ایوان کے سامنے حلف لیں گے۔ لہذا وہ حلف لینے کے لئے ڈائس پر تشریف لے آئیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر جناب چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے نو منتخب سپیکر
رانا محمد اقبال خان سے سپیکر پنجاب اسمبلی کے عہدہ کا حلف لیا)

(حلف کے بعد جناب چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے نومنتخب سپیکر
رانا محمد اقبال خان کو مبارکباد دی اور بعد ازاں رانا محمد اقبال خان
سپیکر پنجاب اسمبلی کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)
(نعرہ ہائے تحسین)

سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(2)/2013/891. Dated. 3rd June, 2013. Having been elected as Speaker, Provincial Assembly of the Punjab under Article 108 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with rule 9 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and made Oath of office as required under clause (2) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution, in the meeting of the Assembly held on 3rd June 2013, **RANA MUHAMMAD IQBAL KHAN (PP-184)** has assumed the office of Speaker, Provincial Assembly of the Punjab with effect from 3rd June 2013.

MAQSOOD AHMAD MALIK
Secretary

نومنتخب سپیکر کا خطاب

جناب سپیکر (رانا محمد اقبال خان): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سب سے پہلے میں شکریہ ادا کرتا ہوں اور شکریہ ادا کرنے کے لئے الفاظ کا سہارا لیتا ہوں تو الفاظ کے معنی مجھ سے بغاوت کر کے بھاگ جاتے ہیں۔ میں سب سے پہلے قائد پاکستان مسلم لیگ (ن) میاں محمد نواز شریف اور پنجاب مسلم لیگ (ن) کے صدر میاں محمد شہباز شریف صاحب نامزد وزیر اعلیٰ پنجاب کا، ان کی تمام ٹیم اور ان کی تمام پارٹی کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھ ناچیز پر اعتماد کر کے مجھے نامزد فرمایا اور اس کے بعد میں شکر گزار ہوں اسمبلی کے تمام ممبران کا جنہوں نے مجھ ناچیز پر یہ ذمہ داری ڈالی ہے جس کو میں نبھانے کے لئے انشاءاللہ بشمول اپوزیشن کے کیونکہ یہاں کی روایات جو ہیں اللہ کے فضل و کرم سے پچھلے tenure میں، میں نے اپنی جانب سے ہمیشہ یہ پوری طرح کوشش کی کہ میں ان کو ساتھ لے کر چلوں۔ جس

کے کچھ گواہ بھی الحمدللہ موجود ہیں اور میں یہ اُمید کرتا ہوں کہ پاکستان اور ہمارے صوبے کی ترقی کے لئے ہمارے یہ ساتھی، ہمارے اس ایوان کے معزز ممبران پوری طرح سے محنت کر کے constructive کام کے لئے اپوزیشن اور گورنمنٹ دونوں ہی اپنا کام اچھے طریقے سے سرانجام دیں گے اور میں یہ کوشش کروں گا کہ جو ذمہ داری آپ نے مجھ پر ڈالی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں آپ کے معیار پر پورا اترنے کی پوری سعی کروں گا۔ آگے نتیجہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے لیکن ہم سب نے مل کر اس پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لئے بشمول اپوزیشن آگے بڑھنا ہے اور اپنی چار چیزوں کو ہم نے مدنظر رکھتے ہوئے آگے بڑھنا ہے، جس کے لئے میں سب سے پہلے کہتا ہوں کہ ہمیں بے شمار challenges کا سامنا ہے اور اس میں کوئی شک کی بات نہیں ہے۔ دہشت گردی کا چیلنج اپنی جگہ پر، بھوک و افلاس کا بھی اور الیکٹریسٹی کا بھی معاملہ ہے یہ تمام، جتنے national issues اور provincial issues ہیں ہمیں اپنی قوم کے لئے جو آپ کے حلقہ کی عوام نے آپ کو منتخب کر کے یہاں بھیجا ہے اور وہ آپ سے توقع رکھتے ہیں یقیناً آپ ان کی فلاح کے لئے اچھے کام کریں گے۔ میں آپ تمام دوستوں کا ایک بار پھر اور خصوصی طور پر اپوزیشن کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں ان کو بھی ساتھ لے کر چلیں گے اور پرانی روایت کو ہم جمہوریت کے مطابق ان کو ساتھ لے کر چلیں گے اور میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ آج میرے خلاف جو پینتیس ووٹ نکلے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ میری اس میں غلطی ہے جس کی وجہ سے ان پینتیس افراد نے مجھے ووٹ نہیں دیئے لیکن پھر بھی میں ان کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں اور میں اُمید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ ہمارا یہ ایوان اپنی اچھی روایات کو آگے لے کر بڑھے گا اور ایک دوسرے کی عزت اور احترام کو ملحوظ خاطر رکھے گا۔ الفاظ کو استعمال کرنے کے لئے میری گزارش ہو گی کہ کوئی ایسا لفظ جس سے دوسرے کی دل آزاری ہو اس کو استعمال کرنے سے پرہیز کیا جائے۔ میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں۔ میں اتنا مقرر تو نہیں ہوں لیکن میں نے کوشش کی ہے کہ میں اپنے طریقے سے آپ تمام ساتھیوں کا شکریہ ادا کر سکوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے آپ کے معیار پر پورا اُترنے کی پوری طرح ہمت اور توفیق عطا فرمائے۔ ہمیں چار چیزوں کو سامنے ضرور رکھنا چاہئے۔ سب سے پہلے "محنت، خدمت، امانت اور دیانت"۔ اگر یہ آپ کے چار اصول ہوں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ پاکستان کے لئے اور آپ کے صوبے کے لئے یہ جتنے challenges ہیں ان کو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آپ حل فرمائیں گے آپ ہی کے ذریعے یہ صوبہ انشاء اللہ تعالیٰ ترقی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی وناصر ہو۔ میں بے حد شکر گزار ہوں اور ایک دفعہ پھر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مجھے بے چینی سی ہو رہی ہے لیکن

خصوصی طور پر میں قائد حزب اختلاف کا اور قائد ایوان کا، وہ تو اس وقت تشریف فرما نہیں ہیں ان کا بھی شکر گزار ہوں۔آپ تمام دوستوں کا بہت شکریہ

ایک معزز ممبر: ڈپٹی سپیکر کا الیکشن ہونا ہے۔

ڈپٹی سپیکر کا انتخاب

جناب سپیکر: اس کا اعلان تو سیکرٹری اسمبلی کریں گے اس کی طرف تو ہم نے بڑھنا ہے لیکن پہلے میں اپنی بات تو ختم کر لوں آپ نے مجھے درمیان میں ٹوک دیا، چلیں کوئی بات نہیں۔آپ کا شکریہ ادا کرنے کے بعد اب ہم ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے لئے انتخابات کی کارروائی کا آغاز کرتے ہیں۔معزز ممبران جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا تھا۔

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 10 جسے قاعدہ (4)9 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے کہ مطابق کاغذات نامزدگی ایک دن پہلے یعنی کل 5 بجے تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے تھے۔مقررہ وقت تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے والے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

راجہ راشد حفیظ: جناب والا! اگر اجازت ہو تو۔۔۔

جناب سپیکر: ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے کل 4 کاغذات نامزدگی داخل ہوئے۔۔۔

محترمہ ثمینہ خاور حیات: جناب والا! معزز ممبر بات کرنا چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر: تشریف رکھیں۔ No. While Speaker is speaking none can interfere. None is allowed to interfere. بڑی مہربانی تشریف رکھیں۔

پہلے کاغذات نامزدگی مورخہ یکم جون 2013 بوقت 1 بج کر 20 منٹ پر موصول ہوئے۔اس کے ذریعے سردار وقاص حسن موکل ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔180 کو امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا گیا ان کے تجویز کنندہ جناب سردار محمد آصف نکئی ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔183 ہیں۔اگلے تین کاغذات نامزدگی مورخہ 2۔جون 2013 کو بوقت 12 بج کر 45 منٹ پر دوپہر وصول ہوئے۔ان تینوں کاغذات نامزدگی کے ذریعے سردار شیر علی گورچانی، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔248 کو امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا گیا ہے۔ان کے تجویز کنندگان سردار عاطف حسین خان مزاری، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔250، جناب محمد نعیم صفدر انصاری، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔177 اور سردار خالد محمود وارن، ممبر صوبائی

اسمبلی پی پی۔269 ہیں۔ سیکرٹری اسمبلی نے کاغذات کی پڑتال کی اور پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے لہذاان دواُمیدواروں کے درمیان خفیہ رائے شماری کے ذریعے الیکشن ہوگا۔الیکشن کا طریق کار وہی ہے جو مجھ سے پہلے بتایا گیا ہے جیسے سپیکر کا تھا۔اب الیکشن کاآغاز ہوتا ہے۔ سیکرٹری اسمبلی معزز ممبران کو ان کے حلقہ نمبر کے حساب سے ووٹ ڈالنے کے لئے پکاریں گے۔

ایک معزز ممبر: خالی بیلٹ باکس دکھائے جائیں۔

جناب سپیکر: خالی بیلٹ باکس دکھائے جائیں۔

(اس مرحلہ پر خالی بیلٹ باکس دکھائے گئے)

(اس مرحلہ پر تمام معزز ممبران کو خالی باکس دکھا کر seal کر دیئے گئے)

ڈپٹی سپیکر کے دونوں امیدواران اپنے اپنے ایجنٹس بٹھادیں۔

(سردار شیر علی گورچانی کی طرف سے جناب خلیل طاہر سندھو،ایم پی اے،این ایم۔364
پولنگ ایجنٹ نامزد ہوئے اور جناب وقاص حسن مؤکل کی جانب سے
محترمہ ثمینہ خاور حیات ایم پی اے،ڈبلیو۔361 پولنگ ایجنٹ نامزد ہوئیں)

یہ ذمہ داری آپ پر آئی ہے؟

محترمہ ثمینہ خاور حیات: جی،جناب سپیکر!

جناب سپیکر: ماشاءاللہ،جی،سیکرٹری صاحب!

سیکرٹری اسمبلی: ایوان میں جو پارلیمانی لیڈر موجود ہیں وہ پہلے اپنا ووٹ کاسٹ کرلیں۔

(اس مرحلہ پر پارلیمانی لیڈروں نے ووٹ کاسٹ کیا)

جناب سپیکر: جو صاحب بات کرنا چاہتے تھے میں انہیں الیکشن کے بعد ٹائم دوں گا۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر!میری گزارش ہے کہ میں ڈپٹی سپیکر کے الیکشن میں abstain کروں گااور اپنا ووٹ کاسٹ نہیں کروں گا۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران نے اپنا اپنا ووٹ کاسٹ کیا)

جناب سپیکر: ایوان کا وقت مزید ایک گھنٹہ بڑھایا جاتا ہے۔

جناب سپیکر کی طرف سے تمام معزز ممبران اسمبلی کے لئے نیچے کیفے ٹیریا میں refreshment کے لئے بندوبست کیا گیا ہے لہذا تمام معزز ممبران سے درخواست ہے کہ وہاں جا کر چائے وغیرہ پی لیں۔

جناب سپیکر: رانامشہود صاحب یاان کے بعد کا پینل آف چیئر مین کا کوئی ممبر موجود ہے؟

سیکرٹری اسمبلی: سردار میر بادشاہ خان قیصرانی نہیں آئے وہ absent ہیں۔

جناب سپیکر: ایوان کا وقت آدھ گھنٹہ مزید بڑھایا جاتا ہے۔

سیکرٹری اسمبلی: ایسے معزز ممبران اسمبلی جنہوں نے ابھی تک اپناووٹ کاسٹ نہیں کیا وہ تشریف لے آئیں اور اپناووٹ کاسٹ کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران اسمبلی نے اپناووٹ کاسٹ کیا)

جناب سپیکر: میں نے بھی اپناووٹ کاسٹ کرنا ہے اس لئے میں پینل آف چیئر مین میں سے ملک ندیم کامران صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ یہاں تشریف لائیں تاکہ میں اپناووٹ کاسٹ کر سکوں۔

(اس مرحلہ پر جناب چیئر مین ملک ندیم کامران کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان نے اپناووٹ کاسٹ کیا)

جناب چیئر مین: جی، سیکرٹری صاحب!

سیکرٹری اسمبلی: ہمارے دو معزز ممبران اسمبلی سردار محمد نواز خان۔288اور مخدوم سید افتخار حسن گیلانی۔267 میڈیکل problem کی وجہ سے ایوان میں تشریف نہیں لا سکے تو پولنگ افسر نمبر 1 جناب چیئر مین کی اجازت سے ان سے ووٹ کاسٹ کروائیں گے۔

(اس مرحلہ پر پولنگ افسر نمبر1، ڈاکٹر آفتاب مقبول جوئیہ نے معزز ممبران اسمبلی سردار محمد نواز خان۔288اور مخدوم سید افتخار حسن گیلانی۔267 سے ووٹ کاسٹ کروانے کے لئے ایوان سے باہر تشریف لے گئے اور ووٹ کاسٹ کروایا)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: ملک ندیم کامران صاحب! آپ کا شکریہ

سیکرٹری اسمبلی: اس سے پہلے کہ جناب سپیکر پولنگ close کرنے کا اعلان فرمائیں اگر کوئی معزز ممبر ووٹ ڈالنے سے رہ گیا ہے تو وہ تشریف لے آئے۔

جناب سپیکر: اگر کوئی صاحب لابی میں تشریف رکھتے ہیں جنہوں نے ووٹ نہیں ڈالا تو ان سے گزارش ہے کہ وہ ایوان میں آکر اپناووٹ ڈالیں۔ جی، کوئی صاحب ہیں۔۔۔؟ کوئی نہیں ہے۔ کسی طرف سے بھی

کوئی ایسی آواز نہیں آ رہی کہ ہم نے ووٹ نہیں ڈالا لہذا اب پولنگ close کی جاتی ہے اور گنتی کا عمل شروع کیا جاتا ہے۔ جی، گنتی کا عمل شروع کیا جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کا عمل شروع کیا گیا)

ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان

جناب سپیکر: جی، پہلے تو میں اجلاس کا وقت پانچ منٹ بڑھاتا ہوں۔ میرے پاس ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کا جو نتیجہ پہنچا ہے۔

ڈالے گئے ووٹوں کی کل تعداد	=	330
مسترد شدہ ووٹوں کی کل تعداد	=	0
صحیح ووٹوں کی تعداد جو کاسٹ ہوئے	=	330
امیدواروں نے جو ووٹ حاصل کئے		
سردار شیر علی گورچانی، ایم پی اے، پی پی۔248 نے جو ووٹ حاصل کئے	=	293

(نعرہ ہائے تحسین)

سردار وقاص حسن موکل، ایم پی اے، پی پی۔180 نے جو ووٹ حاصل کئے	=	37

لہذا قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 10 جسے قاعدہ 9 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، کے مطابق سردار شیر علی گورچانی، ممبر صوبائی اسمبلی، پی پی۔248 کو بحیثیت ڈپٹی سپیکر منتخب قرار دیا جاتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

نو منتخب ڈپٹی سپیکر کا حلف

جناب سپیکر: اب منتخب ڈپٹی سپیکر حلف لینے کے لئے ڈائس پر تشریف لائیں اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 53 کے ضمن 2 اور آرٹیکل 127 کے تحت آئین کے گوشوارہ سوئم میں درج ڈپٹی سپیکر، صوبائی اسمبلی پنجاب کے لئے مقرر کردہ حلف نامہ کے مطابق ایوان کے سامنے حلف اُٹھائیں۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے سردار شیر علی گورچانی سے ڈپٹی سپیکر کا حلف لیا)

(نعرہ ہائے تحسین)

ڈپٹی سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ

No. PAP/Legis-1(2)/2013/892. Dated. 3rd June, 2013. Having been elected unopposed as Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab under Article 108 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with rule 10 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and made Oath of office as required under clause (2) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution, in the meeting of the Assembly held on 03 June 2013, **SARDAR SHER ALI GORCHANI (PP-248)** has assumed the office of Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab with effect from 03 June 2013.

MAQSOOD AHMAD MALIK
Secretary

جناب سپیکر: آج کی یہ نشست سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے مخصوص تھی۔ یہ کارروائی سرانجام دی جاچکی ہے اور وزیراعلیٰ کے انتخاب کے لئے مورخہ 6۔جون 2013 کا دن مقرر ہے۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ کاغذات نامزدگی کے حوالے سے اعلان کریں۔

وزیراعلیٰ کے انتخاب کے بارے میں اعلان

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وزیراعلیٰ کے انتخاب کا طریق کار قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 17 تا 20 اور گوشوارہ دوئم دیا گیا ہے جس کے مطابق کاغذات نامزدگی انتخاب کے لئے مقرر کردہ دن سے ایک دن پہلے یعنی بدھ 5۔جون 2013 کو 5 بجے تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جا سکتے ہیں۔ نامزدگی کا فارم قواعد انضباط کار کے گوشوارہ اول میں دیا گیا ہے اور یہ فارم سیکرٹری اسمبلی کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کاغذات نامزدگی کی پڑتال جناب سپیکر 5۔جون 2013 کو شام 6 بجے اپنے دفتر میں کریں گے۔ پڑتال کے وقت امیدواران یا اُن کے تجویز کنندگان یا تائید کنندگان، اگر چاہیں تو وہاں موجود ہو سکتے ہیں۔ جناب سپیکر ہر ایک پرچہ نامزدگی پر اُسے قبول کرنے یا مسترد کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں گے اور مسترد کرنے کی صورت میں اُس میں مختصر وجوہ بھی ریکارڈ کریں گے۔ اس بارے میں جناب سپیکر کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ کوئی بھی امیدوار انتخاب کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے

انتخاب سے دستبردار ہو سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ کا انتخاب بذریعہ ڈویژن ہو گا اس کے طریق کار کا اعلان انتخاب کی کارروائی شروع ہونے سے قبل کیا جائے گا۔اعلان ختم ہوا۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: جی،اجلاس کا وقت 10 منٹ اور بڑھایا جاتا ہے۔ سردار شیر علی گورچانی،ڈپٹی سپیکر!

نو منتخب ڈپٹی سپیکر کا خطاب

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ میں سب سے پہلے تو اللہ تعالیٰ کی ذات کا شکر ادا کرتا ہوں اور اپنے قائدین میاں محمد نواز شریف اور میاں محمد شہباز شریف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے میری ذات پر اعتماد کرتے ہوئے مجھے ڈپٹی سپیکر پنجاب اسمبلی کے عہدے کے قابل سمجھا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میرا تعلق جنوبی پنجاب کے سب سے آخری ضلع راجن پور پی پی۔248 سے ہے اور میں پچھلے پانچ سال اس اسمبلی کا ممبر رہا ہوں تو یہاں پر یہ تاثر دیا جاتا تھا کہ جنوبی پنجاب کے ساتھ ہمیشہ ناانصافی ہوتی رہی ہے۔ میری نامزدگی اس بات کی دلیل ہے کہ جس طرح ہمارے قائدین اپر پنجاب کے لوگوں سے پیار کرتے ہیں اُسی طرح جنوبی پنجاب کے لوگوں سے بھی پیار کرتے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں یہاں پر معزز ممبران پنجاب اسمبلی کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے اس قابل سمجھا اور مجھے ووٹ دے کر ڈپٹی سپیکر کے عہدہ پر پہنچایا۔ میری ان کے ساتھ یہ commitment اور زبان ہے کہ جہاں بھی وہ میری ضرورت محسوس کریں گے تو انشاء اللہ میں ان کے ساتھ کھڑا ہوں گا۔ اس ایوان میں سپیکر صاحب کی عدم موجودگی میں اس ایوان کو چلانے کے لئے میری اپوزیشن سے گزارش ہوگی کہ اُس وقت مجھے ان کے تعاون کی بھی ضرورت ہوگی۔اس کے علاوہ میں حکومتی ممبران سے بھی یہی گزارش ہوگی کہ اس ایوان کو چلانے کے لئے مجھے ہر وقت آپ کے تعاون کی ضرورت ہوگی۔

جناب سپیکر! انہی الفاظ کے ساتھ میں ایک دفعہ پھر اپنے قائدین کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ بہت شکریہ۔ بڑی مہربانی۔

جناب سپیکر: راجہ راشد حفیظ صاحب!

نو منتخب سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکبادیں

راجہ راشد حفیظ: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ایاک نعبد وایاک نستعین۔

جناب سپیکر! سب سے پہلے میں آپ کو مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں کہ آج ایک بار پھر آپ کو سپیکر کی ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ یہ ایک جمہوری روایت تھی کہ اپوزیشن نے اس الیکشن میں حصہ لیا۔ اس بار اپوزیشن جمہوری روایات کو برقرار رکھتے ہوئے یہاں بھرپور کردار ادا کرے گی۔ آپ یہاں دیکھیں گے کہ اس بار اپوزیشن کا کردار روایتی نہیں ہوگا، تنقید برائے تنقید نظر نہیں آئے گی بلکہ ایسی اپوزیشن نظر آئے گی پنجاب کے لئے جو تعمیری کام کئے جائیں گے، اس کے لئے آپ لوگوں کا ساتھ دیا جائے گا لیکن جہاں پر ہمیں محسوس ہوگا کہ پنجاب کے عوام کے ساتھ زیادتی کی جا رہی ہے وہاں پر آواز اٹھائی جائے گی۔ یہ اپوزیشن گو کہ ہمارے کچھ دوستوں کو تعداد میں بہت کم نظر آتی ہے لیکن آپ کو یہ اپوزیشن معیار میں سابقہ اپوزیشن سے بہت بہتر نظر آئے گی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں اپنے تمام دوستوں، تمام اتحادیوں کا جو اس وقت اپوزیشن میں ہمارے ساتھ شریک ہیں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے ہمارا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا اور ساتھ دیا۔ میں اپنے تمام معزز ممبران ساتھیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے مجھے ووٹ دیا۔ میں اپنی قیادت کا بھی خاص طور پر شکریہ ادا کروں گا کہ جنہوں نے مجھے اس قابل سمجھا کہ میں اپوزیشن کی جانب سے سپیکر کے عہدہ کا الیکشن لڑوں۔ میں یہاں پر صرف اور صرف آپ سے یہ گزارش کرنا چاہوں گا کہ ابھی کچھ دیر پہلے آپ نے سپیکر بننے کے بعد جو باتیں کیں کہ آپ اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلیں گے اور برابر کا وقت دیں گے تو میں امید کرتا ہوں کہ آپ اپنی باتوں پر قائم رہیں گے۔ میں یہ بھی امید کرتا ہوں کہ اس ایوان میں جو رویہ حکومتی بنچوں کے ممبران سے رکھا جائے گا وہی رویہ آپ اپوزیشن کی جماعتوں کے ممبران کے ساتھ بھی رکھنے کی کوشش کریں گے۔

جناب سپیکر! میں ایک بار پھر جناب سپیکر آپ کو، جناب ڈپٹی سپیکر صاحب اور تمام ممبران اسمبلی جو منتخب ہو کر یہاں آئے ہیں ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ بہت شکریہ۔ بہت مہربانی۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔

چودھری مونس الٰہی: جناب سپیکر! میں نے صرف دو منٹ کے لئے بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: جی، چودھری مونس الٰہی صاحب!

چودھری مونس الٰہی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! آپ کو سپیکر بننے پر بہت بہت مبارک ہو۔ میں نے آپ سے ایک گزارش کرنی ہے اور مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ جناب ہمیں اپوزیشن کرنے کا پورا موقع دیں گے۔ آپ نے ہمیں اپوزیشن کرنے کا جو موقع دینا ہے وہ ایسے دینا ہے کہ ہمیں یہاں بات کرنے کا موقع دیں۔ مجھے یاد ہے کہ جب 2008 کی اسمبلی آئی تھی تو آپ کی اس Chair پر افضل ساہی صاحب بیٹھے تھے تو آپ نے انھیں کہا تھا کہ "ساہی صاحب جٹ بنیں" میں جناب سے درخواست کرتا ہوں کہ راجپوت بنیں اور راجپوت بن کر ہمیں صرف موقع دیں کہ ہم اپنی بات آرام سے کر سکیں۔ بہت مہربانی۔

جناب سپیکر: مہربانی۔ جی، وقاص حسن مؤکل صاحب!

سردار وقاص حسن مؤکل: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر، جناب ڈپٹی سپیکر اور معزز ممبران اسمبلی السلام علیکم!

جناب سپیکر! میں آپ کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ آج اس جگہ پر کھڑے ہو کر مجھے بھی بولنے کا موقع دیا گیا ہے۔ میرے ساتھیوں نے جس طرح بتایا کہ یہ ایک جمہوری عمل ہے جس میں راجہ راشد حفیظ صاحب کو بطور سپیکر اور مجھے بطور ڈپٹی سپیکر اپوزیشن کی جماعتوں کی طرف سے نامزد کیا گیا۔ میں اپنی قیادت کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھ پر اعتماد کیا۔ مجھے امید ہے کہ ہم سب یہاں آنے والے وقت میں صوبہ کی بہتری کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ ہم پانچ سال کے بعد یہاں یہ legacy چھوڑ کر جائیں کہ ہم نے اس صوبہ کے عوام کی بہتری کے لئے تن من دھن کی بازی لگائی ہے۔ ہمارے اختلافات چاہے کوئی بھی ہوں لیکن وہ اختلافات اصولوں پر ہونے چاہئیں، وہ اس بنیاد پر ہونے چاہئیں کہ کون سا کام اس صوبہ کی بہتری اور ملک کی فلاح و ترقی کے لئے ہو سکتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! انشاء اللہ آنے والے وقت میں ہم آپ کے ساتھ چلیں گے لیکن جہاں پر ہم سمجھیں گے کہ آپ کا اور ہمارا مؤقف عوام کی فلاح اور بہتری کے لئے متضاد ہے وہاں ہم آپ کے سامنے اپوزیشن کا کردار بھی ادا کریں گے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آنے والے وقت میں اسمبلی کے اجلاس مثالی ہوں گے۔

جناب سپیکر! آپ کا، ڈپٹی سپیکر صاحب کا اور تمام ممبران اسمبلی کا بہت بہت شکریہ۔ پاکستان زندہ باد، پاکستان پائندہ باد۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: میرے خیال میں آج ممبران کا زیادہ امتحان نہ لیا جائے۔آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے۔اب اجلاس مورخہ 6۔ جون 2013 صبح 11:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔ شکریہ